نہر 2 شاخ میں 30 کلومیٹر طویل ٹریلوں کی مرمت، 5 ہزار ایکڑ زمین کو پانی ملنے کا دعویٰ

کنڈیارو چیمبر برائے زراعت و صنعت کے 20 عہدیداروں کا وفد محکمۂ آبپاشی کے افسران سے ملا، 2 ڈسٹری بیوٹریز کی بحالی کا مطالبہ

نہر 2 شاخ میں 30 کلومیٹر طویل ٹریلوں کی مرمت کا دعویٰ

کنڈیارو چیمبر برائے زراعت و صنعت کے 20 عہدیداروں کا وفد محکمۂ آبپاشی کے افسران سے ملا، 2 ڈسٹری بیوٹریز کی بحالی کا مطالبہ

کنڈیارو (نمائندہ خصوصی) نہر 2 شاخ میں 30 کلومیٹر طویل ٹریلوں کی مرمت کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ چیمبر برائے زراعت و صنعت کنڈیارو کے 20 عہدیداروں پر مشتمل وفد نے پیر کو محکمۂ آبپاشی کے افسران سے ملاقات کی۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ 2 ڈسٹری بیوٹریز کی بحالی سے 5 ہزار ایکڑ زمین کو پانی ملنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ چیمبر کے صدر ڈاکٹر نسرین جوئیہ کی سربراہی میں وفد نے افسران کو بتایا کہ نہر 2 شاخ کی مرمت نہ ہونے کے باعث کاشتکار شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریلوں کی مرمت کے بغیر پانی کا بہاؤ برقرار رکھنا ممکن نہیں۔ وفد میں 4 خواتین عہدیدار بھی شامل تھیں۔

افسران نے وفد کو یقین دہ کرایا کہ مرمت کا کام 15 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ایس ڈی او آبپاشی انجینئر عمران قادر نے بتایا کہ 3 ٹریلوں کی مرمت کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم وفد نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ رقم ناکافی ہے اور مزید 1 کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ افسران نے یقین دہانی کرائی کہ اضافی رقم کا مطالبہ اعلیٰ حکام کو بھیجا جائے گا۔

چیمبر کے نائب صدر حاجی محمد یونس کھوسہ نے کہا کہ اگر مرمت مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوئی تو کاشتکار احتجاجاً نہر کے کنارے دھرنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی یہی وعدے کیے گئے تھے مگر عمل نہیں ہوا۔ وفد نے افسران کو یاد دہانی کرائی کہ 2021 میں 2 ٹریلوں کی مرمت پر 1 کروڑ 80 لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے مگر وہ دوبارہ ٹوٹ گئے۔ افسران نے کہا کہ ماضی کی غلطیوں سے بچنے کے لیے اس بار معیاری سیمنٹ استعمال کیا جائے گا۔

محکمۂ آبپاشی کے ترجمان کے مطابق 30 کلومیٹر میں سے 12 کلومیٹر حصے کی مرمت مکمل ہو چکی ہے۔ باقی حصے پر کام جاری ہے۔ ترجمان کے مطابق 3 ٹریلوں پر 4 پلیں بھی تعمیر کی جا رہی ہیں تاکہ مویشی اور گاڑیاں گزر سکیں۔ ایس ڈی او آبپاشی کے مطابق 2 ڈسٹری بیوٹریز کی بحالی سے 5 ہزار ایکڑ زمین کو پانی ملنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ چیمبر کے صدر ڈاکٹر نسرین جوئی